ہم جتنی زیادہ قربانیاں دینا سیکھیں گے، اتنا ہی مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے۔ (قائداعظم)

استحکام پاکستان کے تقاضے

نسیم عباس

(زیر اہتمام)

مکتبہ انوار الثقلین

بمقام اٹھر

تحصیل پنڈ دادنخان (ضلع جہلم)

"استحکام پاکستان کے تقاضے"

خدا کرے کہ میری ارض پاک پر اترے وہ فصل گُل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

خدا کرے کہ مرے اک بھی ہم وطن کیلیئے حیات جرم نہ ہو! زندگی وبال نہ ہو

آزادی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے پاکستان لاتعداد جانوں کے نذرانے پیش کر کے اوران گنت مصائب وآلام جھیلنے کے بعد معرض وجود میں آیا۔ اس کی آزادی کیلیئے لاکھوں قیمتی جانیں قربان کرنا پڑیں۔ مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کی گئی معصوم بچوں کو قتل کیا گیا پھر ماؤں کے سامنے ان کے لخت جگروں کو گولی سے اڑادیا گیا۔ آسمان بھی اس انسانیت کی پامالی اور خون ریزی پر خون کے آنسو بہارہا تھا۔ ہر طرف بموں کا دھواں اور ٹینکوں کی گرد وغبار تھی۔ زمین سے آسمان تک قیامت کا ہولناک منظر تھا انسانیت لٹ رہی تھی ظالم سکھوں نے مسلمان قافلوں پر وہ ستم ڈھائے کہ تاریخ اسے کبھی فراموش نہیں کریگی۔ زندہ قومیں اپنے اسلاف کے کارناموں کو آگے بڑھانے کا عزم کرتیں ہیں اپنے اجداد کی قربانیوں اور لہو سے روشن چراغوں کی حفاظت کرنے کیلیئے تجدید عہد کرتی ہیں۔ یہ قطعہ زمین اس لئے حاصل کیا گیا کہ مسلمان قرآن وسنت کے مطابق زندگی بسر کرسکیں۔ قیام پاکستان کے بعد اگر باصلاحیت قیادتیں اس درماندہ حال کارواں کو میسر آتیں تو آج ہم تباہی اور بربادی کے اس دھانے پر نہ کھڑے ہوتے۔ کیا پاکستان جاگیرداروں، زمینداروں، وڈیروں، سرداروں، قاتلوں، ڈاکوؤں، ملاوٹ خوروں، سمگلروں، ہیروئن فروشوں، مہنگائی کرنے والوں، سماج دشمن عناصر، تخریب کاروں، دہشت گردوں، عالمی بنک اور آئی ایم ایف کیلیئے بنایا گیا تھا کہ وہ اپنی من مانی کریں اوران کی آزادی کو تباہ کرنے کے پلان بناتے پھریں۔ قائداعظم اور قائد ملت کے بعد ہمیں صاحبان استقامت کی قیادت نصیب نہ ہوسکی۔ ہمارے حکمرانوں نے اپنے غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کیلیئے انکی بنائی ہوئی پالیسیاں ملک میں نافذ کر کے صحت اور تعلیم کا نظام تباہ کردیا جنہوں نے سامراجی گماشوں کو خوش کرنے کیلیئے اپنی مادر امن

کے دو ٹکڑے کر دیے ان تمام حالات کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ اگر اب بھی ہم نہ سمجھ پائے تو بقول شاعر:

دھرتی کا رنگ لٹ جائے گا تب سمجھو گے
میرا سینہ پھٹ جائے گا تب سمجھو گے

یا پھر پہلے کی مانند اے میرے ساجد
آدھا گلشن کٹ جائے گا تب سمجھو گے

کسی بھی ملک اور معاشرے میں جب اخلاقی اور روحانی اقدار کا انحطاط ہو نیک و بد خیر و شر کی تمیز ختم ہو جائے تو وہاں کسی بھی نظام میں خرابیوں کا پیدا ہونا تعجب کی بات نہیں ہے بھارتی لعنتوں یعنی بیہودہ کیسٹیں عریاں فلموں اور ہندوانہ ناموں کیساتھ بسنت بھی آ گئی ہندوانہ ثقافت کے پاکستانی علمبرداروں نے لنگوٹ کس لئے اور باقاعدہ بسنت منانی شروع کر دی لفنگوں نے ڈھول کی تھاپ پر کوٹھیوں کے اوپر ناچنا شروع کر دیا، پتنگ باز سجنا اور گڈی میری سجناں وے کوٹھے اتے اڑ گئی جیسے گانے وجود میں آئے۔ ہمسایہ کشمیر میں مائیں بہنیں اور بیٹیاں کٹ رہی ہیں لیکن یہاں ہر طرف پتنگیں کٹ رہی ہیں وہاں دختران ملت کی زندگی کی ڈور کٹ رہی ہے۔ تو لیاں "بوکاٹا" کے نعروں کی آواز سنائی دیتی ہے۔

میڈیا کی فحاشی نے ہر فرد کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے ہم اپنی اولاد کو موسیٰ بن نصیر اور محمد بن قاسم بنانے کی بجائے فلمی ہیرو بنانے کے چکروں میں ہیں ہم نے اپنے ماضی سے کوئی سبق نہیں سیکھا جو قوم اپنی ماضی بھول جاتی ہے وہ کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔

جس دور پہ نازاں تھی دنیا وہ دور مسلمان بھول گئے
غیروں کے افسانے یاد رہے خود اپنی کہانی بھول گئے

ہمیں پاکستان کو عالمی اور اسلامی برادری میں تنہا ہونے سے بچانا ہے اور اپنے گرد و پیش ہونے والی تبدیلیوں پر کڑی نگاہ رکھتے ہوئے ایک دوراس لائحہ عمل بھی طے کرنا ہے۔ اب ہمیں خواب غفلت سے بیدار ہونا چاہیئں۔

ساتھیو! نعرۂ تکبیر لگایا جائے
خواب خرگوش سے ملت کو جگایا جائے

دوستو! فرض ہے ہم سب پہ حفاظت اس کی
پاک گلشن کی اُجڑنے سے بچایا جائے

نظام تعلیم کسی بھی ملک وقوم کی زندگی کی علامت ہے اقتصادیات کا گراف کتنا ہی نیچے چلا جائے وسائل کی کمی اور اسباب کی تنگی خواہ کوئی بھی صورت اختیار کر لیں لیکن اگر نئی نسل کی تعلیم وتربیت صحیح خطوط پر ہو تو وسائل و سباب کی پریشانی وقتی ہوتی ہے آج کا دور میڈیا کا دور ہے پاکستان کو مستحکم بنانے میں میڈیا بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اگر ہم پاکستان کو مستحکم بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں میڈیا کی موجودہ روش کو بدلنا پڑے گا۔ ملک کو مستحکم نانے میں سیاست بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ہم پاکستان کو مستحکم بنانا چاہتے ہیں تو غاصبوں، لٹیروں، جابروں سے جان چھڑانی پڑے گی۔ آیئے ہم عہد کریں کہ برصغیر کے لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں اور کروڑوں مسلمانوں کی عظیم ہجرت کے نتیجہ میں معرض وجود میں آنے والی اس پاک سرزمین کو ہم حقیقی معنوں میں جابروں، ظالموں اور لٹیروں سے پاک کریں گے ہم لسانی صوبائی اور ملکی منافرتوں کے زہریلے پودوں کو اس سوہنی دھرتی سے جڑوں سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ پاکستان ہماری شناخت ہے اور ہم اپنی اس شناخت کو گم نہیں ہونے دینگے۔ اور وہ وطن دشمن عناصر جو ہماری آزادی پر شب خون مارنا چاہتے ہیں ہم ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنا کر دم لیں گے۔

خون دل دے کے نکھاریں گے رُخ برگِ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

نسیم عباس کے دیگر کتابچے

ایذا رسانی قرآن واھلبیتؑ کی نظر میں

آزمائش

فرامین حضرت امام علی رضا علیہ السلام

کامیابی اور نجات کیسے ممکن ہے؟

خواہشات نفسانی قرآن کی نظر میں

صبر وشکر

ہم سب مجرم ہیں؟

انفاق فی سبیل اللہ

استحکام پاکستان کے تقاضے

صِلہ رحم

شیطان کا انٹرویو

پستی کے عمیق گڑھوں میں گرنے کے اسباب

دہشت گردی کی نرسریاں دینی مدارس۔۔۔۔۔۔؟

مکتبہ انوار الثقلین بمقام اتھر

تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم)